سوال

(265) روزے کا فدیہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان کے روزوں کا فدیہ کتنا ہے اور یہ کن لوگوں پر فرض ہے؟ براہ کرام تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان کے روزے فرض قرار دیئے ہیں، جو حضرات معذور نہیں ہیں وہ ان روزوں کو بروقت ادا کریں اور جنہیں روزہ رکھنے سے کوئی عذر مانع ہے جیسا کہ مریض اور مسافر شخص ہے، ایسے افراد بعد میں قضا دیں۔ بشرطیکہ دوسرے دنوں میں وہ قضا کی طاقت رکھتے ہوں، ایک تیسری قسم بھی ہے جو روزہ بروقت نہیں رکھ سکتے اور نہ ہی بعد میں قضا دے سکتے ہیں مثلاً بہت بوڑھا شخص یا مریض جس کے تندرست ہونے کی امید نہ ہو۔ ان کے حق میں اللہ تعالیٰ نے یہ تخفیف فرمائی ہے کہ وہ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ [1]

’’اور جو لوگ روزہ کی طاقت نہیں رکھتے وہ بطور فدیہ ایک مسکین کو کھانا دیں۔‘‘

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کا حکم اس بوڑھے مرد اور بوڑھی عورت کے لیے ہے جو روزہ نبھانے کی طاقت نہیں رکھتے۔ [2]

لیکن جس نے کسی عارضی عذر کی بنا پر روزہ چھوڑا، جب وہ عذر زائل ہو جائے تو رمضان کے بعد ان روزوں کی قضاء ضروری ہے ایسے لوگ فدیہ نہیں بلکہ روزے رکھیں گے اور جن لوگوں نے دوسروں کو روزے رکھوانے ہیں وہ سحری اور افطاری دو وقت کا کھانا دیں یا اس پر اٹھنے والے اخراجات کے حساب سے انہیں پیسے دے دیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] البقرة/۲:۱۸۴۔

[2] بخاری، التفسیر: ۴۵۰۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:238

محدث فتویٰ